جدید سائنسی ترقی کی اصل تاریخ

جولائی کے شمارے میں جدید سائنس مغربی معیشت وسودی بینکاری کی اسلام کاری کے حوالے سے چند نہایت اہم مباحث پیش کیے گئے تھے۔اس مضمون کا پہلا حصہ آپ زیرِ نظر شمارے میں ملاحظہ فرمائیے جس میں یورپی اقوام کی درندگی، بہیمیت، سفاکی، لوٹ مار کی تاریخ اعداد وشمار کے کوزے میں بند کر دی گئی ہے۔ یورپی اقوام کی ترقی اور جدید سائنس کا پہیہ بے اندازہ لوٹ مار کی دولت سے چلایا گیا ہے۔اس دولت کے بغیر اور اس ذہنیت کے بغیر جو سرمایہ داریت نے پیدا کی جدید سائنس کی فتوحات کا تصور محال تھا۔المیہ یہ ہے کہ عالم اسلام کے مفکرین بشمول علامہ اقبال مغرب کی سائنسی ترقی کا والہانہ ذکر کرتے ہوئے اور اس ترقی کے کمالات ثمرات ایجادات سے بے تحاشہ متاثر ہوتے ہوئے اس تاریخ کو فراموش کر دیتے ہیں جس کے بغیر ان کمالات کا حصول ناممکن تھا۔ خلافت اسلامیہ نے کبھی نوآبادیات قائم نہیں کیں۔ خلافت اسلامیہ نے کسی براعظم کو نہیں لوٹا، کسی خطے کے اصل باشندوں کو تہس نہس نہیں کیا گیا۔انھیں دین کی دعوت دی گئی، معاہدے کیے گئے، جنگ کی صورت میں انھیں ذمی اور غلام بنایا گیا لیکن ان کو جانوروں کی طرح نہیں رکھا گیا۔ یورپی اقوام نے کئی کروڑ افریقی غلاموں کو اپنے کارخانوں اور کھیتوں میں خدمات انجام دینے کے لیے بھرتی کیا۔کئی لاکھ دوران سفر دم گھٹ کر بھوک وافلاس سے مر گئے اور جو بچ گئے انھیں جانوروں سے بدتر زندگی بسر کرنے کے مواقع مہیا کیے گئے۔اسلام کی پوری تاریخ میں کوئی غلام مالک کے ظلم وستم سے بھوک و پیاس سے وحشت اور درندگی کے ذریعے ہلاک نہیں کیا گیا۔آقا کو حکم دیا گیا کہ وہ جو کھائے وہی غلام کو کھلائے، جو خود پہنے اسے وہی پہنائے، آقا اور غلام کے طرز زندگی میں خلیج قائم رکھنے کی اجازت نہ دی گئی۔ مکاتبت کے ذریعے رہائی کا راستہ بتایا گیا۔اسلام کا اصل کام بندوں کو خدا کا بندہ بنانا ہے جو بندے اپنے مالک حقیقی اللہ کی بندگی اور اپنے اصل آقا کی غلامی اختیار کرنے پر تیار نہ ہوں۔ وہ اسی قابل ہیں کہ بندوں کی غلامی میں دے دیے جائیں۔اس سلسلے میں کسی معذرت کی کوئی ضرورت نہیں۔ دنیا میں منگول چینی، امریکی اور روسی قومیں سب سے زیادہ وحشی اور قاتل رہی ہیں۔روسی اور چینی قوموں نے اپنی ہی قوم کے لوگوں کا قتل عام کیا۔لیکن منگول اور یورپی اقوام کو دنیا کی تمام قوموں پر خاص فضیلت حاصل ہے۔ وہ یہ کہ ان دونوں قوموں نے دوسری اقوام کو تہہ تیغ کیا، منگولوں نے بغداد سے لے کر چین تک آگ اور خون کے دریا بہا دیئے اور یورپی آبادکاروں نے براعظم امریکہ دریافت کر کے اس براعظم کے اصل باشندوں دس کروڑ سرخ ہندیوں میں سے نو کروڑ کو صرف پچاس سال کے عرصے میں تڑپا تڑپا کر قتل کر دیا اور ان کے براعظم پر قابض ہو گئے۔ دنیا کی تاریخ میں سفاکی اور درندگی کی ایسی کوئی مثال نہیں ہوتی۔آج امریکہ دنیا کا مہذب ترین ملک ہے اور ہمیں تہذیب کے اسباق دے رہا ہے اور ہمارے بعض نام نہاد مفکرین یہ سبق رٹ رٹ کر ہمیں سنا رہے ہیں۔